



28/08/2025  
تاریخ اجراء:

6471/297/328  
فتویٰ نمبر:

26617  
سلسلہ وار نمبر:

### شہد اکاریکارڈ محفوظ کرنے اور آگے شائع کرنے کا حکم

سوال: کیا یہ جائز ہے کہ کفار کے حملے کے بعد جائے وقوعہ میں لوگوں سے دریافت کیا جائے کہ شہداء میں کون عام شہری تھے اور کون مجاہدین؟ اگر کوئی گواہی دیتے ہوئے معروف مجاہدین کے نام لے تو کیا ایسی گواہی شائع کرنا جائز ہے جب کہ اس سے کسی کو نقصان نہ پہنچے۔

مستفتی: وقار احمد

اسلام آباد

### الجواب وبالله التوفیق

شریعت مطہرہ کی روشنی میں مفاد عامہ میں ہر اس جائز کام کرنے کی گنجائش ہے جس سے کسی کو ضرر لاحق نہ ہو، نیز ضرر اور نقصان کو حتی الوسع ختم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

صورت مسئلہ کے مطابق مجاہدین اور غیر مجاہدین کے بارے میں پوچھنے اور ان کا ریکارڈ محفوظ کرنے کی وجہ سے اگر ان کے خاندان والوں کو بعد میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے، تو شرعاً اس کی گنجائش موجود ہے تاکہ شہد اکاریکارڈ محفوظ کر کے ان کے مناسب حال ان کی بیواؤں، بچوں اور گھر والوں کی خدمت کی جائے، یا لوگوں کو اس کی طرف متوجہ کیا جائے۔ اور اگر علی التعمین ان کے ریکارڈ کو محفوظ کرنے اور شائع کرنے کی وجہ سے ان کے اقارب کو بعد میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہو تو پھر ازالہ ضرر کے پیش نظر ان کا ریکارڈ خفیہ رکھنا ہی بہتر ہے۔

القاعدة الثانية: الأمور بمقاصدها. (الأشباه والنظائر لابن نجيم، الفن الأول: القواعد الكلية، القاعدة الثانية، ص: 23)

القاعدة الخامسة: الضرر يزال: أصلها قوله عليه الصلاة والسلام { لا ضرر ولا ضرار } أخرجه مالك في الموطأ عن عمرو بن يحيى عن أبيه مرسلًا، وأخرجه الحاكم في المستدرک والبيهقي والدارقطني من حديث أبي سعيد الخدري، وأخرجه ابن ماجه من حديث ابن عباس وعبادة بن الصامت رضي الله عنهم. وفسره في المغرب بأنه لا يضر الرجل أخاه ابتداء ولا جزاء (انتهى). (الأشباه والنظائر لابن نجيم، الفن الأول: القواعد الكلية، القاعدة الخامسة: الضرر يزال، ص: 72)

الجواب صحيح  
نسخة  
مجلس  
الافتاء  
بجامعہ عثمانیہ پشاور

الجواب صحيح  
محمد  
رحمہ  
مجلس  
الافتاء  
بجامعہ عثمانیہ پشاور

کتبہ: محمد ابو بکر 861  
شریک تخصص فی الفقہ الاسلامی  
جامعہ عثمانیہ پشاور